



ریزرو بینک آف انڈیا

ویب سائٹ: www.rbi.org.in/hindi

ویب سائٹ: www.rbi.org.in

ایمیل: helpdoc@rbi.org.in

ٹپارٹمنٹ آف کمیونیکیشن، سینٹرل آفس، ایس بی ایس مارگ، ممبئی - 400001

فون: 22660502-022

27 مارچ، 2023

آر بی آئی نے مہسانہ ڈسٹرکٹ سینٹرل کو اپریشیو بینک لمبیڈ، مہسانہ (گجرات) پر مالیاتی جرمانہ عائد کیا

ریزرو بینک آف انڈیا (کے وائی سی) بدایت، 2016، اور 'کریڈٹ انفارمیشن کمپنیوں کی رکنیت (سی آئی سی ایس) سے متعلق کو اپریشیو بینکوں کے ذریعے، آر بی آئی کی بدایات میں شامل آر بی آئی کی طرف سے جاری کردہ بدایات کی بعض دفعات کی خلاف ورزی / عدم تعامل کے لیے) 24 مارچ 2023 کو ایک حکم کے ذریعے مہسانہ ڈسٹرکٹ سینٹرل کو اپریشیو بینک لمبیڈ، مہسانہ (گجرات) پر 2.10 لاکھ روپے (صرف دو لاکھ دس بزار روپے) کا مالی جرمانہ عائد کیا ہے۔ یہ جرمانہ بینکنگ ریگولیشن ایکٹ 1949 کے سیکشن 46 (4) اور 56 اور سیکشن 25 (1) (iii) کے ساتھ پڑھا گیا سیکشن (c) (1) A 47A کے تحت، کریڈٹ انفارمیشن کمپنیز (ریگولیشن) ایکٹ، 2005 کے سیکشن 23 (4) کے ساتھ۔ آربی آئی کو دینے گئے اختیارات کے استعمال میں لگایا گیا ہے۔

بے کارروائی ریگولیٹری تعامل میں کمیوں پر مبنی ہے اور اس کا مقصد بینک کی طرف سے اپنے صارفین کے ساتھ کے گئے کسی بھی لین دین یا معابدے کی درستگی کو ظاہر کرنا نہیں ہے۔

پس منظر

نیشنل بینک فار ایگریکلچر اینڈ رورل ٹوپلیمنٹ (نیبارڈ) کی جانب سے 31 مارچ 2022 تک بینک کی مالی پوزیشن کے حوالے سے کبے گئے بینک کا قانونی معانہ، اور اس سے متعلق معانہ رپورٹ اور اس سے متعلق تمام متعلقہ خط و کتابت کی جانب سے انکشاف ہوا، دوسرا باتوں کے ساتھ، یہ کہ بینک کے پاس (i) خطرے کی درجہ بندی کا جائزہ لینے اور موجودہ صارفین کے (کے وائی سی) دستاویزات کی متوافق اپ ڈیٹ کا نظام نہیں تھا۔ (ii) مارچ 2022 تک تین سی آئی سی ایس کو ڈیٹا (بسمول تاریخی ڈیٹا) جمع کروائیں جس کے نتیجے میں آر بی آئی کی طرف سے جاری کردہ مذکورہ بدایات کی خلاف ورزی ہوئی ہے۔ اس کے علاوہ، بینک کو ایک نوٹس جاری کیا گیا تھا جس میں اسے وجہ ظاہر کرنے کا مشورہ دیا گیا تھا کہ آر بی آئی کے ذریعہ جاری کردہ مذکورہ بالا بدایات کی خلاف ورزی پر جرمانہ کیوں نہیں لگایا جانا چاہئے۔

نوٹس پر بینک کے جواب اور ذاتی سماعت کے دوران کی گئی زبانی گذارشات پر غور کرنے کے بعد، آربی آئی اس نتیجے پر پہنچا کہ آربی آئی کی بدایات کی عدم تعامل کا مذکورہ بالا الزام ثابت ہے اور مالی جرمانہ عائد کرنے کی ضمانت ہے۔